

ایمان پر مبنی جواب کے تین مراحل-5

مرحلہ 3: عمل — جس بات کا دل نے انتخاب کیا ہے، اسے جی کر دکھانا

تیسری شام، وہ ایسے بیٹھا میرا انتظار کر رہا تھا جیسے اسے میری روح کے سوالات کا پہلے ہی علم ہو۔

اس نے بڑے تپاک سے کہا، "خوش آمدید۔ آگاہی (Awareness) آپ کو دیکھنا سکھاتی ہے۔ ہم آہنگی (Alignment) آپ کو انتخاب کرنا سکھاتی ہے۔ اب آخری امتحان آتا ہے — جو کچھ آپ جانتے ہیں، اسے کیسے جیا جائے؟"

وہ آگے جھکا، اس کی آواز نرم لیکن واضح تھی۔

"انجام کار، کردار صرف آپ کے خیالات میں نہیں ہوتا — یہ آپ کے افعال میں ہوتا ہے۔"

میں نے گویا اسے نکتے ہوئے محسوس کیا۔ یہ بات مجھے پہلے سے کہیں زیادہ وزنی لگی۔

انتخاب صرف تب حقیقت بنتا ہے جب آپ اس پر عمل کرتے ہیں

اس نے کہا، "بہت سے لوگ صحیح بات کو جانتے ہیں۔ وہ اس کا ارادہ بھی کرتے ہیں۔ وہ اندر سے اس کے بارے میں اچھا بھی محسوس کرتے ہیں۔" پھر وہ رکا۔ "لیکن کردار صرف اچھے

ارادوں سے نہیں بنتا۔ کردار تب ظاہر ہوتا ہے جب وہ ارادے قدموں کے نشان بن جاتے ہیں۔"

اس نے اپنی چھاتی کو آہستہ سے تھپتھپایا اور کہا، "ایمان صرف سمجھنے کی چیز نہیں ہے — یہ عمل کرنے کی چیز ہے۔"

عمل آگاہی سے زیادہ مشکل کیوں ہے

وہ اداس ہو کر مسکرایا، جیسے اپنے تجربے سے بتا رہا ہو۔ "آگاہی آپ کو منکسر المزاج بناتا ہے۔ ہم آہنگی آپ کو متاثر کرتی ہے۔ لیکن عمل — عمل آپ کو بے نقاب کر دیتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کا عزم حقیقی ہے... یا صرف جذباتی ہے۔"

پھر اس نے سرگوشی میں کہا:

"اصول سب کو اچھے لگتے ہیں، جب تک کہ اُن کی قیمت ادا نہ کرنی پڑے۔"

عمل میں رکاوٹ بننے والے تین عوامل

اس نے تین انگلیاں اٹھائیں۔ "زیادہ تر لوگ یہاں ناکام ہو جاتے ہیں کیونکہ:"

- الجھن / شبہ (Confusion): کیا میں واقعی یقین رکھتا ہوں کہ یہ صحیح کام ہے؟ اگر ایسا ہو تو، آگاہی (Awareness) اور ہم آہنگی

(Alignment) کی طرف واپس لوٹ جائیں۔

- دوسروں کی جذباتی کیفیت کی رعایت: "بعض سچائیوں کا بروقت، نرمی سے، یا تاخیر سے اظہار ضروری ہوتا ہے۔" دانشمندی بزدلی نہیں ہے — یہ رحمت ہے۔

- نتائج کا خوف: اگر وہ ناراض ہو گئے تو کیا ہوگا؟ اگر میں یہ موقع کھو بیٹھا تو کیا ہوگا؟ اگر بات اُلٹ پڑ گئی تو کیا ہوگا؟

اس نے براہ راست میری آنکھوں میں دیکھا اور کہا، "عمل کا انتخاب اصول کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، نہ کہ پیش گوئی کی بنیاد پر۔ نتائج اللہ کے ذمے ہیں۔ کوشش میں دیانت داری آپ کے ذمے ہے۔"

جب عمل بوجھل محسوس ہو

اس نے بات جاری رکھی، "کبھی کبھی، آپ کو بالکل معلوم ہو گا کہ کیا صحیح ہے۔ آپ کے پاس مکمل وضاحت ہو گی۔ آپ سچائی کو اپنی ہڈیوں میں محسوس کریں گے۔ اور پھر بھی..." وہ رکا، خاموشی کو جملہ مکمل کرنے دیا۔ "آپ ہچکچائیں گے۔"

میں نے آہستہ سے پوچھا، "کیوں؟"

اس نے ایسے جواب دیا جیسے خود ان لحاظ سے نبرد آزما ہوا ہو:

"کیونکہ انا (Ego) کی اپنی وفاداریاں ہوتی ہیں۔"

"آرام و سکون کے ساتھ۔ اچھا تاثر دینے کے ساتھ۔ منظوری حاصل کرنے کے ساتھ۔ دنیا کو ناراض نہ کرنے کے ساتھ۔" وہ آہستہ سے ہنسا۔ "انا آرام و سکون میں خلل کی بجائے، اللہ کے ساتھ بے وفائی کرنا زیادہ پسند کرتی ہے۔"

پنہاں وعدے (Hidden Commitments)

پھر اس نے ایک ایسی بات سمجھائی جو میں نے پہلے کبھی نہیں سنی تھی۔ "کبھی کبھی آپ کو لگتا ہے کہ آپ میں قوتِ ارادی کی کمی ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ آپ کے اندر گہرائی میں دوسرے وعدے پوشیدہ ہیں—جو کبھی زبان پر نہیں آئے، جن پر کبھی سوال نہیں کیا گیا۔ مثال کے طور پر:"

- مجھے قابل (competent) نظر آنا چاہیے۔

- مجھے ہمیشہ پسندیدہ رہنا چاہیے۔

- مجھے کبھی کسی کو مایوس نہیں کرنا چاہیے۔

- مجھے اپنی عزت / شہرت کی حفاظت کرنی چاہیے۔

"یہ لاشعوری عہد ہیں۔ آپ نے انہیں بہت پہلے کر لیا تھا۔ اور اب یہ آپ کی اقدار (values) سے مقابلہ کر رہے ہیں۔"

اس نے میز پر تھپتھپایا: "جب بھی آپ صحیح کام کرنے میں ہچکچاتے ہیں، تو ایک پوشیدہ وعدہ ڈرائیور کی سیٹ پر بیٹھا ہوتا ہے۔"

اندرونی مزاحمت کو کیسے ختم کریں

اس نے ہدایت دی، "عمل کرنے سے پہلے اپنا خوف لکھ لیں۔"

- 'اگر میں نے بات کی، تو وہ مجھے ناپسند کر سکتا ہے۔'

- 'اگر میں ثابت قدم رہا، تو میں اپنی حمایت کھو سکتا ہوں۔'

- 'اگر میں نے لاعلمی کا اعتراف کیا، تو میں کمزور دکھ سکتا ہوں۔'

پھر پوچھیں:

'کیا میں اپنے نفس کا وفادار ہوں—یا اپنے رب کا؟'

خاموشی۔

واضح۔

تزکیہ کرنے والی۔

دوسری طرف کی آزادی

اچانک اس نے اپنا انداز آرام دہ کیا اور مسکرا دیا "جب آپ آخر کار خوف سے نہیں، بلکہ اصول کی بنیاد پر عمل کرتے ہیں، تو آپ اسے محسوس کرتے ہیں۔ ایک عجیب سا ہلکا پن۔ ایک خاموش طاقت۔ ایک وقار جو آپ کی ریڑھ کی ہڈی میں بس جاتا ہے۔"

اس نے اپنے ہاتھ باہر کی طرف اٹھائے:

"آپ ایک ایسا انسان بن جاتے ہیں جو اللہ کا ہے، لوگوں کا نہیں۔ اور یہ، "اس نے کہا، "آزادی ہے۔"

اندرونی جہاد (The Inner Jihad)

اس نے خبردار کیا، "یہ نہ سمجھیں کہ یہ مرحلہ صرف ایک بار آتا ہے۔ آپ اس سے بار بار ملیں گے۔ سچائی کا ہر عمل، ضبط کا ہر لمحہ، ہر مخلصانہ معافی، ہر اصولی 'نہ' — ایک ایک چیز جنگ بھی ہے اور ایک نئی پیدائش بھی۔"

اس نے گہرا سانس لیا: "جہاد بالنفس کوئی ڈرامائی چیز نہیں ہے۔ یہ خاموش، بار بار ہونے والا، مقدس عمل ہے۔"

ایک سادہ مشق

اس نے کہا، "جب عمل کا لمحہ آئے، تو پوچھیں:"

- کیا میں وضاحت (clarity) سے کام لے رہا ہوں یا پریشانی/اشتعال سے؟

- کیا میں ہمت کرنے میں تاخیر کر رہا ہوں؟

- کیا مجھے خاموشی کا زیادہ افسوس ہو گا یا سچ بولنے کا؟

- اگر اللہ نے یہ میرے نامہ اعمال میں لکھا، تو کیا میں مطمئن ہوں؟

"اور پھر،" وہ پیچھے نیک لگا کر بیٹھا، "وہ کریں جو صحیح ہے — چاہے آپ کی آواز کانپے اور آپ کا نفس مزاحمت کرے۔"

ایک لطیف اختتام

وہ آہستہ سے کھڑا ہوا، جیسے کوئی احتیاط سے دروازہ بند کر رہا ہو۔ "آگاہی نے آپ کی آنکھیں کھولیں۔ ہم آہنگی نے آپ کا دل کھولا۔ عمل آپ کی تقدیر کھولتا ہے۔ توقف وضاحت کو جنم دیتا ہے۔ وضاحت انتخاب کو جنم دیتی ہے۔ انتخاب کردار کو جنم دیتا ہے۔"

وہ ایسے مسکرایا جیسے اس سفر کو دعا دے رہا ہو:

"اب جو کچھ تم جانتے ہو، اس پر چلو۔"

اس نے ایک قدم پیچھے ہٹایا۔ اس نے نرمی سے کہا، "آج رات، یہ سچائیاں اس دعا کے ساتھ اندر اتر جائیں کہ ہمیں آج سے اپنی زندگیوں میں ان پر عمل کرنے کی طاقت ملے۔"

میں خاموشی سے چلا گیا، اس ہر لمحے کا بوجھ محسوس کرتے ہوئے جہاں میں نے سچائی کے بجائے خاموشی، سکون، اچھا تاثر چھوڑنے، یا خوف کا انتخاب کیا تھا — اور اس امید کے ساتھ کہ اگلی بار، میں بہتر انتخاب کروں گا۔

ایک شعوری سانس۔

ایک اصولی قدم۔

یہاں تک کہ ایمان میرا عمل (movement) بن جائے، صرف میرا ارادہ نہیں۔